PARC

44

2006

زرعی توسیعی کتابچہ

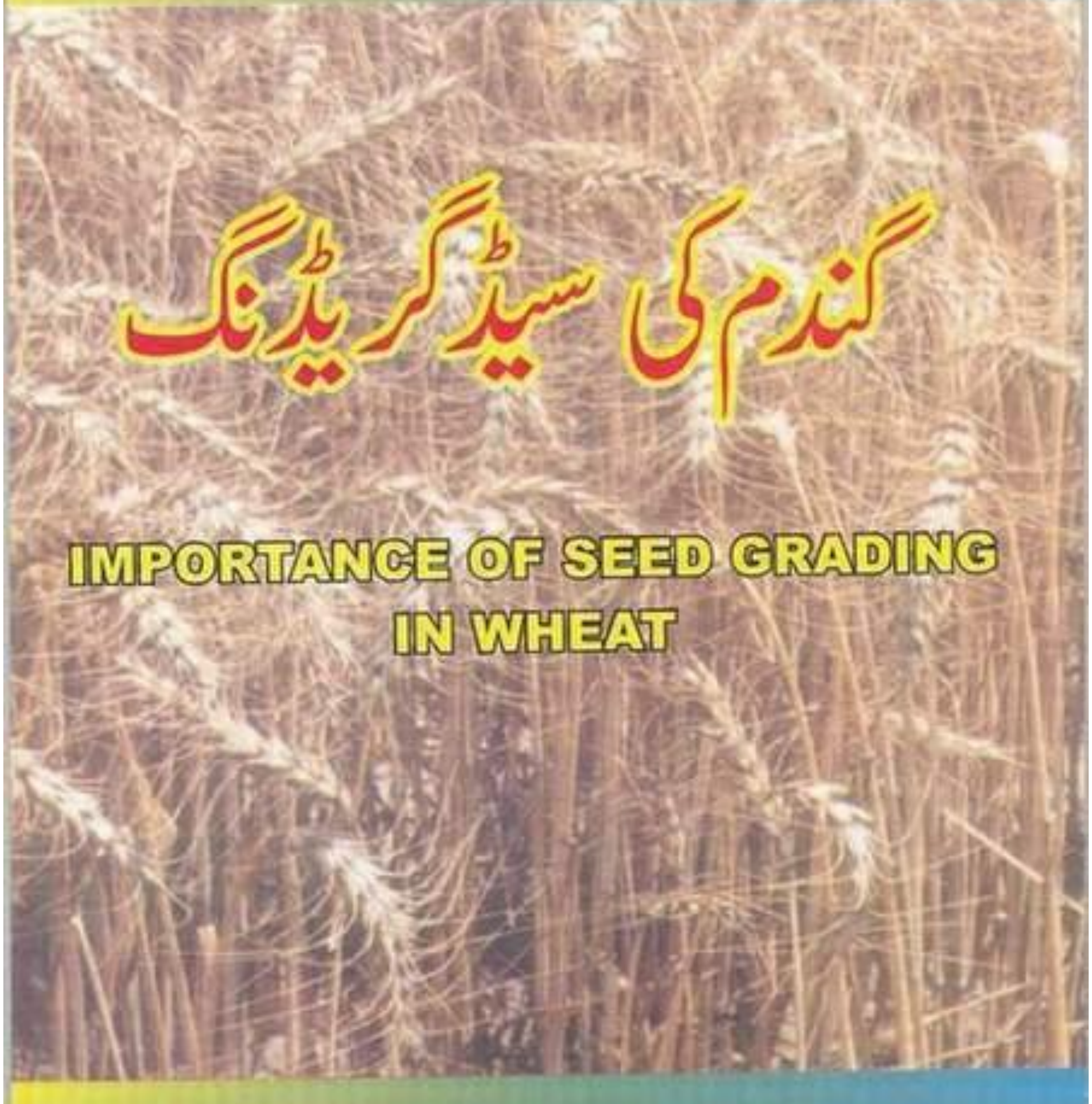

گندم کی سیڈ گریڈنگ

IMPORTANCE OF SEED GRADING IN WHEAT

پراجیکٹ برائے

مربوط زرعی تحقیقی و توسیعی سرگرمیاں

ٹیکنالوجی ٹرانسفر انسٹی ٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

وزارت خوراک، زراعت و لائیو سٹاک حکومت پاکستان

تعارف

صوبہ پنجاب میں تقریباً60لاکھ ہیکٹر زرقبہ پر ہرسال گندم کاشت کی جاتی ہے جس کے لئے تقریباً150لاکھ من بیج درکار ہوتا ہے۔ سرکاری و نیم سرکاری اور پرائیوٹ ادارے صرف 12 تا20فیصد تک کسانوں کو گندم کا بیج مہیا کرتے ہیں جو صحت مند، جڑی بوٹیوں سے پاک اور زہرآلودہ ہوتا ہے۔ بقایا80 سے88فیصد بیج زمیندار حضرات خود پیدا کرتے ہیں جو اکثر و بیشتر جڑی بوٹیوں سے اٹا ہوا اور غیر معیاری ہوتا ہے۔ جڑی بوٹیاں گندم کی فصل کو سخت نقصان پہنچاتی ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ گندم کی فصل کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔

☆ فصل کو خوراک اور پانی کم مقدار میں ملتا ہے۔

☆ پودوں اور جڑی بوٹیوں کے آپس میں زیادہ قریب ہونے سے گندم کے پودے کمزور رہ جاتے ہیں اور فی ایکڑ پیداوار میں تقریباً12 تا15فیصد اور بعض حالات میں 45فیصد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔ مثلاً ایک ایکڑ سے اگر45من پیداوار متوقع ہوتو وہ کم ہوکر23 تا26من رہ جائے گی۔

☆ جڑی بوٹیوں والے کھیت سے جب گندم پکنے پر کٹائی کی جاتی ہے تو یہ جڑی بوٹیاں گندم کی گہائی کے دوران مشکلات پیدا کرتی ہیں۔ نیز گندم کی گہائی کے بعد صفائی پر کافی لیبر اور رقم درکار ہوتی ہے۔

☆ گندم کے غیر صاف شدہ بیج کاشت کرنے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے زمیندار حضرات کو جڑی بوٹی مار زہروں کے اخراجات الگ برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے، فی ایکڑ لاگت کم کرنے اور زمیندار بھائیوں کو صاف ستھرا، صحت مند اور جڑی بوٹیوں سے پاک بیج فراہم کرنے کے لئے محکمہ زراعت توسیع پنجاب نے سال1999 میں ہر ضلع میں گندم کی سیڈ گریڈنگ کی مہم کا آغاز کیا اور تقریباً ہر زراعت

افسر کی سطح پر ایک سیڈ گریڈر مہیا کیا گیا۔ یہ مہم کافی کامیاب رہی۔ محکمہ کی جانب سے 100 کلوگرام گندم کے بیج کی صفائی کے لئے صرف ڈھائی روپے وصول کئے جاتے ہیں۔ سیڈ گریڈر سے گندم کے بیج کے علاوہ چاول اور مکئی کا بیج بھی صاف کیا جاتا ہے۔

ایک سیڈ گریڈر ایک دن میں 8 گھنٹے کام کرتا ہے اور 400 کلوگرام فی گھنٹہ کے حساب سے بیج صاف کرتا ہے اور 80 فیصد کارکردگی کے لحاظ سے ایک دن میں 3200 کلوگرام گندم کے بیج کی صفائی کرتا ہے۔ سیڈ گریڈر کی بناوٹ تھریشر کی طرح ہوتی ہے۔ لیکن یہ جسامت میں تھریشر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اوپر سے گندم کا بیج ڈالتے ہیں اور نیچے بالترتیب چار چھاننے لگے ہوتے ہیں جن کے سوراخوں کا سائز مختلف ہوتا ہے۔ ہر چھاننے سے بیج صاف ہو کر الگ الگ نکلتا ہے اور دیگر آلائیشیں آخر میں باہر نکل جاتی ہیں۔ اسے ٹریکٹر اور بجلی دونوں کی مدد سے چلایا جا سکتا ہے۔ اسے چلانے کے لئے 15 ایمپئر کرنٹ درکار ہوتا ہے۔ گریڈ کیا ہوا بیج ایک سے پانچ فیصد تک فی ایکڑ زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ اس لئے کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ وہ محکمہ زراعت توسیع کی اس سہولت سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

محققین: تجمل حسین چٹھہ، خالد محمود

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنسدانوں/زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔

فیضان نقشبند پبلشرز، لاہور
فون نمبر 042-7236620, 0333-4566411